پطرس کا دُوسرا عام خط

۱ شمعون پطرس جو یسوع مسیح کا خادم اور رسُول کی جانب سے سلام ان تمام لوگوں کے لئے جو قابل قدر ایمان سے ہیں اور ہم جیسا قیمتی ہے تم نے ایمان حاصل کیا کیوں کہ ہمارا خُدا اور نجات دہندہ یسوع مسیح راستباز ہے وہ وہی کرتا ہے جو صحیح ہے۔

۲ فضل اور سلامتی تم پر زیادہ سے زیادہ رہے کیوں کہ تم سچّائی کے ساتھ خُدا اور مسیح ہمارے خُداوند کو جانتے ہیں۔

خُدا نے ہماری ضرورت کی ہر چیز دی ہے

۳ یسوع کو خُدا کی طاقت حاصل ہے اور اسکی طاقت نے ہم کو ہماری ضرورت کی ہر چیز رہنے کے لئے اور خُدا کی خدمت کے لئے دی ہے اور ہمارے پاس یہ چیزیں اس سے ہم کو اس وقت ملیں جب سے کہ ہم اس کو پہچانتے ہیں یسوع نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعہ سے بلایا ہے۔ ۴ ان کے ذریعہ سے یسوع نے ہمیں بڑی قیمتی نعمتیں دی ہیں جس کا اس نے وعدہ کیا تھا تاکہ ان نعمتوں کے وسیلہ سے تم اس خرابی سے چھوٹ کر جو دنیامیں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ الٰہی میں شریک ہوجاؤ۔

۵ اسی وجہ سے تم جتنی زیادہ ہوسکے کوشش کرکے اپنی زندگی میں ان چیزوں کو تمہارے ایمان میں شامل کرسکتے ہو اور علم کو اچّھائی میں شامل کرو۔ ۶ اور تمہارے علم میں خود پر قابو اور اسمیں صبر اور صبر میں خُدا کی خدمت کو شامل کرسکتے ہو۔ ۷ اور تمہاری خُدا کی خدمت میں تمہارے مسیحی بھائی بہنوں کے لئے مہربانیاں اور اس میں ان کے لئے محبّت شامل کرسکتے ہو۔ ۸ اگر یہ چیزیں تم میں ہیں اور اس میں اضافہ ہوا ہے تب تم بے فائدہ نہیں ہوگے خُداوند یسوع مسیح کو جاننے میں بے کار نہیں ہوں گی۔ ۹ لیکن اگر کسی کے پاس کردار اطوار نہ ہوں تو پھر وہ دیکھنے سے قاصر ہے اور ایسا آدمی اندھا ہے وہ یہ بھول گیا ہے کہ اس کے پچھلے گُناہوں کو دھودیا گیا ہے۔

۱۰ اے میرے بھائیو اور بہنو! خُدا نے تمہیں اس کے لئے چن لیا ہے اور تم بے حد کوشش کرکے یہ ثابت کرو کہ تم اُسی کے طرف سے بُلائے گئے اور چُنے ہوئے ہو اگر تم ایسا کرو تو کبھی ٹھوکر کھاکر نہیں گِروگے۔ ۱۱ اور تمہیں خُداوند اور ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کی ابدی بادشاہت میں بہت ہی زیادہ عزّت کے ساتھ تمہارا استقبال کیا جائے گا۔ وہ بادشاہت ہمیشہ قائم رہنے والی اور ابدی ہے۔ ۱۲ تم ان باتوں کو جانتے ہو تم سچّائی میں مضبوطی سے قائم ہو لیکن میں ہمیشہ انہیں یاد کرنے کے لئے مدد کروں گا۔ ۱۳ میں سمجھتا ہوں کہ یہ میرے لئے مناسب ہے کہ جب تک میں زمین پر ہوں یہ ساری چیزیں تمہیں یاد دلا کر تمہاری مدد کروں۔ ۱۴ میں جانتا ہوں کہ مجھے اس جسم کو جلد چھوڑ کر جانا ہے ہمارے خُداوند یسوع مسیح نے مجھے یہ اطلاع دی ہے۔ ۱۵ میں اپنے طور پر ممکنہ کوشش کروں گا کہ ہمیشہ ان چیزوں کو یاد دلانے میں تمہاری مدد کروں حتٰی کہ میری روانگی کے بعد۔

ہم نے مسیح کے جلال کو دیکھا

۱۶ ہم تمہیں ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی طاقت کے تعلق سے کہہ چکے ہیں ہم اس کے آنے کے متعلق بھی کہہ چکے ہیں جو باتیں ہم تمہیں کہہ چکے ہیں وہ صرف کہانیاں نہیں ہیں جنہیں لوگوں نے بنائی ہی نہیں! ہم نے یسوع کی عظمت کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ ۱۷ یسوع نے بڑی شان و شوکت کے ساتھ آواز کو سنا جب یسوع خُدا باپ سے اس وقت عزّت اور جلال پایا اُسے آواز آئی، "وہ میرا چہیتا بیٹا ہے" میں اس سے بے حد خوش ہوں۔" ۱۸ اور ہم نے وہ آواز سنی جو آسمان سے اس وقت آئی تھی جب ہم یسوع کے ساتھ اس مقدس پہاڑ پر تھے۔

۱۹ اس سے ہمارا یقین اِن باتوں کے متعلق اور بڑھ گیا جو نبیوں نے کہی تھی اور یہی بہتر ہو گا کہ تم اِس پر عمل بھی کرتے رہو۔ اُنکی تعلیمات چمکدار چراغ کے مانند ہیں جس کے اطراف اندھیرا ہے۔ جب تک کہ دن شروع نہ ہوجائے اور صبح کا ستارہ تمہارے ذہنوں کو روشن نہ کردے۔ ۲۰ یہ تمہارے لئے جاننا اہم ہے کہ تحریروں کی کسی نبّوت کی بات کی تاویل کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں۔ ۲۱ کیوں کہ نبّوت کی کوئی بات آدمی کی مرضی سے نہیں آئی۔ لیکن وہ لوگ روح القدس کی تحریک کے سبب سے خُدا کا پیغام بولتے تھے۔

جھوٹے معلّم

۲ ماضی میں کچھ جھوٹے نبی خدا کے لوگوں میں تھے اسی طرح تم لوگوں کے گروہ میں بھی جھوٹے استاد ہوں گے۔ وہ پوشیدہ طور پر ہلاک کرنے والی بدعتیں نکالیں گے یہاں تک کہ وہ خُداوند کا انکار کریں گے۔

جس نے اُن کو آزادی دلائی تھی۔ اور اپنے آپ کو جلد ہلاکت میں ڈالیں گے۔ **۲** کئی لوگ ان کی بُرائی کی راہ پر چلیں گے اور دوسرے لوگ سچّائی کے راستے کے متعلق بُری باتیں کہیں گے محض ان کی وجہ سے ۔ **۳** وہ جھوٹے استاد لالچ سے باتیں بنا کر تم کو اپنے نفع کا سبب ٹھہرائیں گے۔ لیکن ان جھوٹے استادوں کے لئے فیصلہ بہت پہلے ہی ہو چکا ہے اور وہ اُس سے فرار نہیں ہو پائیں گے خُدا انہیں تباہ کردے گا۔

۴ جب فرشتوں نے صرف ایک گناہ کیا تو خُدا نے فرشتوں کو بغیر سزا کے نہیں چھوڑا خُدا نے انہیں جہنم میں بھیج کر تاریک غاروں میں ڈال دیا۔ اور وہ وہیں عدالت کے دن تک حراست میں رہیں گے۔ **۵** قدیم دنیا کے بدکار لوگوں کو بھی سزا دی خُدا نے ان لوگوں کے لئے سیلاب لا کر انہیں غرق کر دیا۔ صرف خُدا نے نوح کو اور دیگر سات آدمیوں کو بچالیا نوح وہ شخص تھا جو لوگوں کو راست بازی کی باتیں کہتا تھا۔ **۶** اور خُدا نے سدوم اور عمورہ جیسے بُرے شہروں کو خاکِ سیاہ کر دیا۔ اور آئندہ زمانے کے لئے بے دینوں کے لئے جائے عبرت بنا دیا۔ **۷** لیکن خُدا نے لوط کو بچا لیا لُوط بہت پارسا آدمی تھا۔ لُوط کو بے دینوں کے ناپاک چال چلن سے تکلیف اُٹھانی پڑی۔ **۸** لُوط بہت اچّھا آدمی تھا لیکن اُسکا اُن بُرے صفت لوگوں کے ساتھ روزانہ کا ساتھ تھا۔ اُنکے بُرے کاموں کو دیکھ دیکھ کر اور سُن سُن کر گویا ہر روز اپنے سچّے دل کو شکنجہ میں کھینچتا تھا۔ **۹** اِسی لئے تو خُداوند دینداروں کو آزمائش سے نکال لیتا ہے اور خُداوند بُرے لوگوں کو عدالت کے دن تک سزا میں رکھنا جانتا ہے ۔ **۱۰** وہ سزا خصوصاً ان لوگوں کے لئے ہے جو ناپاک خواہشوں سے گناہوں کی پیروی کرتے ہیں اور خُداوند کی حکومت کو ناچیز جانتے ہیں۔

یہ جھوٹے استاد اپنی خواہش سے جو چاہے کرتے ہیں اور اپنی بڑائی کرتے ہیں اور جلال والے فرشتوں کے خلاف بدکاری کی باتیں کرنے سے نہیں ڈرتے۔ **۱۱** یہ فرشتے ان جھوٹے استادوں سے طاقت اور قدرت میں اُن سے بڑے ہیں اس کے باوجود بھی یہ فرشتہ خُداوند کے سامنے جھوٹے اُستادوں پر لعن طعن کے ساتھ نالش نہیں کرتے۔ **۱۲** لیکن یہ جھوٹے استاد بے عقل جانوروں کی مانند ہیں جو پکڑے جانے اور ہلاک ہونے کے لئے حیوان مطلق پیدا ہوئے ہیں۔ جن باتوں سے ناواقف ہیں اُنکے بارے میں اوروں پر لعن طعن کرتے ہیں وہ اپنی خرابی میں خود خراب کئے جائیں گے۔ **۱۳** ان جھوٹے استادوں نے بہت ساروں کو تکلیف دی اس لئے انکو بھی تکلیف دی جائے گی جو کچھ انہوں نے کیا ہے وہی انکا معاوضہ ہو گا یہ جھوٹے استاد بُرائی کرنے کو ایک مذاق سمجھتے ہیں اور اسے علانیہ کرتے ہیں کہ تمام لوگ دیکھ سکیں یہ بد حرکات سے خوش ہوتے ہیں اس لئے یہ تم لوگوں میں ایک بد نما داغ اور دھبّے ہیں جب تم ملکر کھانے بیٹھتے ہیں تو وہ تمہیں شرمندہ ہیں۔ **۱۴** وہ ہر وقت نامحرم عورتوں کی تلاش میں رہتے ہیں وہ جُھوٹے استاد گناہوں پر قابو نہیں رکھتے۔ وہ بے قیام دلوں کو پھنساتے ہیں اُنکا دل لالچ کا مشتاق ہے وہ لعنت کی اولاد ہیں۔ **۱۵** یہ جھوٹے اُستاد سیدھا سچّا راستہ چھوڑ کر غلط راستہ پر چلتے ہیں یہ اسی راستہ پر چلتے ہیں جس راستہ پر بعور کا بیٹا بلعام چلا تھا۔ جس نے ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانا۔ **۱۶** ایک گدھے نے بلعام سے کہا تھا کہ وہ بدی کر رہا ہے اور گدھا ایک جانور ہے جو بات نہیں کر سکتا لیکن اس گدھے نے آدمی کی آواز میں بات کی اور نبی کو دیوانگی سے باز رکھا۔

۱۷ یہ جھوٹے استاد فواروں کی مانند ہیں جس میں پانی نہیں ہے اور ایسے بادل ہیں جو طوفانی ہواؤں میں صرف آواز سے گرجتے ہیں اور ان لوگوں کے لئے گھری تاریکی میں ایک جگہ رکھی گئی ہے۔ **۱۸** یہ جھوٹے استاد ایسی باتوں کی شیخی مارتے ہیں جن کے کوئی معنی مطلب نہیں ہیں یہ لوگوں کو غلط حرکتوں کی طرف مائل کرتے ہیں یہ جھوٹے استاد بُری خواہشوں کی طرف راغب کرتے ہیں بدکاری کے کاموں کی لوگوں کو ترغیب دے کر گناہوں کی راہ پر ڈالتے ہیں۔ **۱۹** یہ جھوٹے استاد ان لوگوں سے آزادی کے وعدہ کرتے ہیں اور خود ہی خرابی کے غلام بنے ہوئے ہیں جو آخر میں تباہ ہونے والے ہیں۔ آدمی ان چیزوں کا غلام ہے جو اس کو قابو میں رکھے ہوئے ہیں۔ **۲۰** اور وہ لوگ خُداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کی پہچان کے وسیلے سے دُنیا کی آلودگی سے چھوٹ کر پھر اُن میں پھنسے اور اُن سے مغلوب ہوئے تو انکا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہوا۔ **۲۱** ہاں راستبازی کی راہ کا نہ جانتا ان کے لئے اس سے بہتر ہوتا کہ اُسے جان کر اس مقدس تعلیم سے پھر جاتے جو انہیں سونپا گیا تھا۔ **۲۲** ان پر یہ سچّی مثل صادق آتی ہے کہ ”جب

کتّا قئے کرتا ہے تو پھر اسی کی طرف رجوع کرتا ہے۔*“ اور جب سوّر کو نہلایا جائے تو وہ پھر گندے کیچڑ کی طرف ہی لوٹتا ہے۔“

مسیح پھر دوبارہ آئے گا

۳ میرے دوستو! یہ دوسرا خط ہے جو میں تمہیں لکھ رہا ہوں میں نے دونوں خط تمہیں لکھے کہ تمہارا صاف ذہن کچھ باتوں کو یاد کرے۔ **۲** میں چاہتا ہوں کہ پہلے جو مقدس نبیوں نے ماضی میں جو کہیں ہیں اسے یادرکھو اور اس حکم کو بھی یاد رکھو جو ہمارے خُداوند اور نجات دہندہ نے ہمکو دیئے جو ان رُسولوں کے ذریعہ آیا تھا۔ **۳** یہ تمہارے لئے اہم ہے کہ یہ جان لو کہ آخر دنوں میں کچھ لوگ تمہارا مذاق اڑائیں گے اور وہ لوگ اپنی

جب کتّا ... کرتا ہے امثال ۲۶:۱۱

بُری خواہشوں کے موافق چلیں گے۔ ۴ وہ یہ کہیں گے ”وہ جس نے وعدہ کیا ہے آئے گا کہاں ہے وہ؟“ ہمارے باپ مر گئے لیکن دنیا اب تک باقی ہے جیسی کہ اس وقت جب سے یہ بنی ہے۔“ ۵ لیکن وہ لوگ یاد کرنا نہیں چاہتے کہ بہت پہلے کیا ہوا تھا آسمان پہلے سے موجود ہے اور زمین خُدا کے حکم سے پانی سے بنی اور پانی میں قائم ہے۔ ۶ تب دُنیا میں سیلاب آیا اور پانی ہی سے تباہ ہوئی۔ ۷ مگر اس وقت کے آسمان اور زمین اُسی خُدا کے کلام کے ذریعے سے آگ سے تباہ کرنے کے لئے رکھّا گیا ہے اور وہ بے دین آدمیوں کی عدالت اور ہلاکت کے دن تک محفوظ رہیں گے۔

۸ لیکن ایک چیز مت بھولو میرے دوستو: خُداوند کے نزدیک ایک دن ایک ہزار سال کے برابر ہے اور ہزار سال ایک دن کے برابر۔ ۹ خُداوند اپنے وعدے میں دیر نہیں کرتا جیسا کہ کچھ لوگ سمجھتے ہیں لیکن خُدا تو تم لوگوں کے ساتھ صبر و تحمّل سے کام لیتا ہے خُدا یہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی بھی ہلاک ہو جائے بلکہ خُدا چاہتا ہے کہ ہر شخص اپنے دل کو بدلے اور گناہ سے رُک جائے۔

۱۰ لیکن خُداوند کا دن دوبارہ آئے گا۔ جیسا کہ چور آتا ہے آسمان غائب ہو جائے گا ایک عجیب آواز کے ساتھ اور تمام آسمان کی چیزیں آگ سے تباہ ہو جائیں گے اور زمین اور اس میں کی ہر چیز جل جائے گی۔ ۱۱ اب اس طرح سے ہر چیز تباہ ہو جائے گی جو میں تمہیں بتا چکا ہوں کہ تم لوگوں کو کس طرح رہنا ہوگا؟ تم کو مقدّس زندگی گذارنی ہوگی اور خُدا کی خدمت کرنی ہوگی۔ ۱۲ تمہیں خُدا کے دن کا انتظار کرنا ہوگا اور تمہیں اس دن کے آنے کی چاہت کرنی ہوگی جب وہ دن آئے تو آسمان آگ سے تباہ ہو جائے گا اور اس کی ہر چیز گرمی سے پگھل جائے گی۔ ۱۳ لیکن خُدا نے ہم سے ایک وعدہ کیا ہے اور ہم اس کے وعدے کے منتظر ہیں کہ ایک نیا آسمان اور ایک نئی زمین اور جن میں راستبازی بسی رہے گی۔

۱۴ عزیز دوستو اگر ہم اس بات کے منتظر ہیں تو کوشش کرو کہ ہم بغیر گناہ اور بغیر غلطی کے رہیں اور خُدا کے ساتھ سلامتی سے رہیں۔ ۱۵ یاد رکھو! ہم بچ گئے ہیں کیوں کہ ہمارا خُدواند صبر و تحمّل والا ہے ہمارا عزیز بھائی پولس یہی باتیں تم سے کہہ چکا ہے جب اس نے تمہیں اپنی حکمت سے لکھا جو خُدا نے اسے دی تھی۔ ۱۶ پولس یہ تمام چیزیں اپنے خطوں میں لکھتا ہے کبھی کبھی کچھ باتیں پولس کے خطوں سے سمجھ میں نہیں آتی اور کچھ لوگ جو جاہل اور ایمان میں کمزور ہیں اور وہی دوسری تحریروں کا بھی غلط مطلب نکالتے ہیں اور ایسا کر کے وہ اپنے آپ کو تباہ کر رہے ہیں۔ ۱۷ عزیز دوستو! تم یہ بہت پہلے سے یہ جانتے ہو اس لئے ہوشیار رہو ان بدکار لوگوں سے جو تمہیں گمراہی کی طرف کھینچ کر غلط راستے پر چلنے کی ترغیب دیں گے اگر ان سے ہوشیار رہو گے تو اپنے ایمان کی مضبوطی سے گِر نہ پاؤ گے۔ ۱۸ لیکن ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے فضل اور عرفان میں بڑھتے رہو اس کا جلال اب بھی ہو اور ہمیشہ ہوتا رہے۔ آمین۔